احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 25 اگست 2004ء 8رجب1425 ہجری - 25 ظہور 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 190

دل جوڑنے والا

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کی باری حضرت عائشہ کے گھر میں تھی۔ حضرت صفیہؓ نے کھانا بھجوایا تو حضرت عائشہؓ نے غصہ سے وہ کھانا گرا دیا اور برتن ٹوٹ گیا رسول اللہؐ نے اپنے ہاتھوں سے اس برتن کو جوڑا اور کھانا اکٹھا کیا اور فرمایا کھاؤ پھر حضرت عائشہ سے اسی قسم کا برتن لے کر حضرت صفیہ کو بجھوا دیا۔

(سنن نسائی کتاب عشرة النساء باب الغیرہ حدیث نمبر3893)

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب 21/ اگست 2004ء

دین حق نے عورت کو ایک اعلیٰ مقام عطا فرمایا ہے

اس کا تقاضا ہے کہ ہر احمدی عورت لغویات سے پرہیز کرنے والی اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والی ہو

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21/اگست 2004ء کو من ہائم جرمنی میں جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز مستورات سے خطاب فرمایا جس میں عورتوں کے اعلیٰ مقام اور ان کے حقوق وفرائض پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور انور کا یہ خطاب احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورة الحشر کی آیت نمبر 19 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کسی بھی قوم یا معاشرے کی ترقی کا زیادہ تر دارومدار اس قوم کی عورتوں کے اعلیٰ معیار میں ہے۔ اسی لئے دین حق نے عورت کو ایک اعلیٰ مقام عطا فرمایا ہے۔ بحیثیت بیوی اور بحیثیت ماں کے اس کا ایک مقام ہے اور مرد کو عاشروھن بالمعروف کہہ کر یہ ہدایت کی کہ عورت کا ایک مقام ہے بلاوجہ بہانے بنا بنا کر اسے تنگ کرنے کی کوشش نہ کرو۔ اس کے جذبات کا خیال رکھو کیونکہ ان کے بھی تمہارے جیسے جذبات ہیں ان سے تمہاری نسل چل رہی ہے اگر اسے بلاوجہ صدمات پہنچاؤ گے اور زیادتی کرو گے تو ہوسکتا ہے تمہاری نسل تمہارے خلاف ہو جائے۔ اس لئے اپنے پر کنٹرول رکھو اس طرح تم نہ صرف عورت کے جذبات کا خیال رکھ رہے ہو گے بلکہ اپنا اور اپنی اولاد کا بھی بھلا کر رہے ہو گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ مرد اور عورت ایک دوسرے کا لباس ہیں یعنی ایک دوسرے کے رازدار ہیں۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ کبھی جھگڑے کی صورت میں غیر ضروری باتوں کی تشہیر شروع کر دو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر خاوند اور بیوی کے آپس میں اچھے تعلقات ہیں اور معاشرے کو بھی اس کا پتہ ہے تو اس سے معاشرے میں بھی عورت اور مرد کا ایک مقام بنا رہتا ہے۔ اس لئے خاوند اور بیوی کی ذمہ داری ہے کہ اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ مرد عورت کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچائے اور نہ عورت مرد کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائے۔ اس طرح نہ صرف گھریلو زندگی خوشگوار ہوگی بلکہ تمہاری نسلیں بھی محفوظ ہو جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ نے مرد وعورت کے بہت سے حقوق وفرائض مقرر کئے ہیں ان کو ادا کرنا دونوں کا فرض ہے۔ عورت معاشرے کا ایک اہم حصہ ہے جس طرح مرد۔ اگر دونوں صحیح ہوں گے تو اگلی نسل بھی درست پروان چڑھے گی۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے شروع میں تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے دونوں کو تقویٰ کی نصیحت فرمائی ہے کہ ان کا آپس میں پیار ومحبت کا تعلق ہو وہ رحمی رشتوں کا خیال رکھیں۔ سچ پر قائم رہنے والے ہوں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہوں کیونکہ جب تک یہ دونوں حقوق ادا نہ کئے جائیں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہوسکتی۔ اور یاد رکھیں کہ اللہ اور رسول کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی تمہیں فوز عظیم حاصل ہوسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق میں عورت کو جو مقام دیا گیا ہے اس کا تقاضا ہے کہ ہر احمدی عورت لغویات اور گناہ کی باتوں سے پرہیز کرنے والی ہو۔ نماز ادا کرنے والی اور زکوة یا مالی قربانی کرنے والی ہو۔ آپ وہ خوش قسمت ہیں جو ان قربانیوں میں پہلوں سے مل رہی ہیں لیکن تقویٰ میں بھی پہلوں سے ملنا ہوگا اور کسی پہلو سے ہمارے اعمال ایسے نہ ہوں جو پہلوں سے نہ ملانے والے ہوں۔ مالی قربانی کے ضمن میں فرمایا کہ لجنہ جرمنی نے برلن کی بیت الذکر تعمیر کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے اس میں بھرپور حصہ لیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ تقویٰ پر رہتے ہوئے زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم سب اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے کہ آپ بحیثیت احمدی عورت کے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والی ہوں اور اپنی نسلوں کو بھی بچانے والی ہوں اس معاشرے میں اگر مائیں اپنے آپ کو سنبھال لیں تو پھر انشاء اللہ کوئی فکر نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اگلی نسلیں بھی سنبھلتی چلی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو یہ نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 29/اگست 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

رابطہ نمبر 04524-211373-213970

Fax:215190

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس ربوہ

عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسة الحفظ طالبات موسم گرما کی تعطیلات کے بعد مورخہ 16/اگست 2004ء سے دوبارہ کھل چکا ہے۔ فرسٹ سمیسٹر میں داخلہ جاری ہے۔ خواتین اور بچیاں داخلہ لے کر مستفید ہوں۔ تعلیمی معیار کم از کم میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس طالبات، نیز شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب دارالعلوم شرقی صدر شعبہ ریاضی گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھانجے سید مطاہر جمال احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید نور مبین شاہ صاحب نے خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال ایف ایس سی کے امتحان میں فیصل آباد بورڈ میں 961/1100 نمبر لے کر میڈیکل گروپ میں دوسری اور مجموعی طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 7۔ اگست 2004ء کو فیصل آباد بورڈ میں ایک سرکاری تقریب میں ان کو میڈل اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔ مطاہر جمال احمد شاہ صاحب مکرم بشیر احمد شمس صاحب دارالعلوم شرقی کے نواسے اور مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب بشیر حال تنزانیہ کے بھانجے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

مشعل راہ

نوجوانوں میں قومی دیانت اور سچائی پیدا کرو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

تمہارا ایک کام یہ ہے کہ تم نوجوانوں میں قومی دیانت پیدا کرو۔ اسی طرح ان میں تجارتی دیانت پیدا کرو یا زیادہ وسیع لفظ اگر استعمال کیا جائے تو اس کے لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ تم معاملاتی دیانت پیدا کرو اور اخلاقی دیانت کے پیدا کرنے سے بھی غافل نہ رہو۔ اگر تم بار بار نوجوانوں کو یہ سبق دو۔ اگر تم دیکھتے رہو کہ تم میں سے کسی میں دیانت کا فقدان تو نہیں ہو رہا اور اگر تم اپنے دوستوں، اپنے ہمسایوں، اپنے رشتہ داروں، اپنے اہل محلہ اور اہل شہر میں یہ روح پیدا کرنے کی کوشش کرو تو یقیناً تم ایک ایسا کام کرتے ہو جو احمدیت کو زندگی بخشنے والا ہے۔ باقی رہا سچ۔ سو سچ بھی ایک ایسی چیز ہے کہ جس کے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ سارے فساد اور لڑائی جھگڑے محض جھوٹ سے پیدا ہوتے ہیں۔ لوگوں کو اگر ایک دوسرے پر اعتبار نہیں آتا یا تعلقات میں کشیدگی ہوتی ہے تو محض اس لئے کہ وہ سچ نہیں بولتے۔ مگر جس کی سچائی پر لوگوں کو یقین ہو اس کے متعلق وہ ایسی باتیں بھی ماننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں جن باتوں کو وہ کسی دوسری صورت میں تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ وہ معلوم ہوتا ہے کوئی موٹی عقل کا آدمی تھا جس نے اسلام پر غور کیا مگر اسلام کی صداقت اس پر کسی طرح منکشف نہ ہوئی۔ مگر پھر اس کے دل میں شبہ بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ اگر اسلام سچا ہی ہوا تو میں خدا تعالیٰ کو کیا جواب دوں گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ صدوق مشہور تھے اور ہر شخص اس بات کو تسلیم کرتا تھا کہ آپ کبھی جھوٹ نہیں بولتے اس لئے اس نے فیصلہ کیا کہ اس امر کا بھی آپ سے ہی فیصلہ کرائے اور اسی شخص سے جو مدعی ہے دریافت کرے کہ کیا وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے یا نہیں۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ جو شخص مدعی ہے اسی سے وہ پوچھنے آتا ہے کہ کیا آپ واقعہ میں مدعی ہیں یا یونہی کہہ رہے ہیں۔ وہ چونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا قائل نہیں تھا اس لئے اس نے آتے ہی کہا کہ اے محمد! (ﷺ) میں تجھ سے ایک سوال کرتا ہوں تو خدا کی قسم کھا کر مجھے اس کا جواب دے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا جو بات تم دریافت کرنا چاہتے ہو دریافت کرو۔ اس نے کہا تو آپ خدا کی قسم کھا کر بتائیں کہ کیا آپ نے جو دعویٰ کیا ہے یہ خدا کے حکم کے مطابق کیا ہے اور کیا واقعہ میں خدا نے آپ کو رسول بنایا ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے خدا نے ہی رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اس نے کہا اگر یہ بات ہے تو ہاتھ لایئے میں ابھی آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ اب مدعی وہی ہے۔ اسی کے سچ اور جھوٹ پر بحث ہے مگر چونکہ دنیوی زندگی میں وہ آپؐ کی سچائی کا قائل تھا اس لئے اس نے اپنی آخرت بھی آپ کے سپرد کر دی اور فیصلہ کر لیا کہ جب دنیوی معاملات میں جھوٹ نہیں بولتا تو یہ ممکن ہی نہیں کہ دینی معاملات میں جھوٹ بولے۔ تو سچائی ایک ایسی چیز ہے کہ وہ انسان کے رعب کو قائم کر دیتی ہے۔ تم اگر سچ بولنے کی ہمیشہ تلقین کرتے رہو تو تمہارا ایک ایک فرد ہزاروں کے برابر سمجھا جائے گا۔ لوگ (دعوت الی اللہ) کرتے اور بعض دفعہ شکایت کرتے ہیں کہ اس (دعوت الی اللہ) کا اثر نہیں ہوتا لیکن اگر سچائی کامل طور پر ہماری جماعت میں پھیل جائے اور لوگ بھی یہ محسوس کرنے لگ جائیں کہ اس جماعت کا کوئی فرد جھوٹ نہیں بولتا تو چاہے آج کے لوگ نہ مانیں مگر ان کی اولادیں اس بات پر مجبور ہوں گی کہ احمدیت کی صداقت کو تسلیم کریں کیونکہ جب ان کی اولادیں سنیں گی کہ فلاں شخص تھا تو بڑا سچا مگر ہمیشہ جھوٹ کی طرف لوگوں کو بلاتا رہا تو وہ حیران ہوں گی اور یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہوں گی کہ جنہوں نے ان لوگوں کو غلط عقائد میں مبتلا سمجھا انہوں نے غلطی کی۔

(مشعل راہ جلد اول ص 126)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

- مکرم محمد شریف صاحب دارالضیافت ربوہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم رانا خلیل احمد صاحب حال کراچی حلقہ صدر کی والدہ صاحبہ چند یوم سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

- مکرم نسیم احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد یٰسین صاحب بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

- گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے شعبہ آرٹ اینڈ ڈیزائن اور ہوم اکنامکس فیصل آباد نے شعبہ آرٹ اینڈ ڈیزائن اور ہوم اکنامکس میں مختلف پروگرامز آفر کئے ہیں۔ ڈگری پروگرامز کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2004ء ہے جبکہ ماسٹر پروگرامز کیلئے داخلہ کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان 20/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

- فیڈرل کالج آف ایجوکیشن حکومت پاکستان نے بی ایس ایڈ (تین سالہ) اور ڈپلومہ ان ایجوکیشن (ڈیڑھ سالہ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 19/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

- انسٹیٹیوٹ آف کمیونیکیشن ٹیکنالوجی سینٹر آف ایکسیلینس ان ٹیلی کام ایجوکیشن نے ایم ایس ٹیلی کام مینجمنٹ اور ایم ایس ٹیلی کام انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 19/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

- پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے سیشن 06-2004ء کیلئے آؤٹ سٹینڈنگ سکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام میں وہ طلبہ Apply کر سکیں گے جن کے سابقہ امتحانوں میں 80% نمبر ہوں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 18/اگست 2004ء سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

- مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ لکھتے ہیں۔ کہ ان کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم ظریف احمد صاحب راچسٹر امریکہ کے پتے کا آپریشن متوقع ہے۔ نیز ان کے بیٹے حسان احمد مبشر (عمر 4 سال) کو برین ڈی مائلینیشن کی گزشتہ دو سال سے تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاکسار کی ہمشیرہ اور بیٹے کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ دونوں کو شفائے کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

- مکرم محمد سرور صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بھتیجا ناصر احمد ابن مکرم محمد انور صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ بخار کی وجہ سے علیل ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو شفائے کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

- پنجاب یونیورسٹی کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن نے بی ایف اے (پینٹنگ، گرافک ڈیزائن، ٹیکسٹائل ڈیزائن) اور بیچلر آف آرکیٹکچر (5 سالہ پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28/اگست 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22۔ اگست 2004ء

- یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے ایم اے ایجوکیشن اور ایم ایڈ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

- فیڈرل پبلک سروس کمیشن نے (سی ایس ایس) مقابلہ کے امتحان کے ٹائم ٹیبل کا اعلان کر دیا ہے یہ امتحان 25 ستمبر سے 12۔ اکتوبر تک ہوگا مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

- بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے دو سالہ ایم فل پروگرام برائے کیمسٹری، شماریات (سیشن 2004ء) اور ایم فل سوشیالوجی/سائیکالوجی سیشن 2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سہیل احمد ثاقب بسراء صاحب

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بحیثیت مفسر قرآن

حضرت ابن عباس قرآن کریم کے سمجھنے میں اول نمبر والوں میں سے تھے (ازالہ اوہام)

مختصر تعارف

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپ کی والدہ کا نام لبابہ بنت حارث الھلالیۃ تھا۔ آپ کی پیدائش اس وقت ہوئی جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کا قبیلہ شعب ابی طالب میں محصور تھے۔ یہ ہجرت سے تین سال قبل کا واقعہ ہے۔ جب آپ پیدا ہوئے تو آپ کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جایا گیا چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبرکاً لعاب مبارک آپ کے منہ میں ڈالا۔

آغاز طفولیت سے ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ رہے ان کی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں تھیں۔

حضور کی وفات کے وقت حضرت ابن عباسؓ کی عمر تیرہ یا پندرہ برس تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کبار صحابہؓ کی صحبت اختیار کی اور ان کے چشمہ علم سے اپنی پیاس بجھائی۔

آپ نے 68ھ میں بعمر 70 سال طائف میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔

جب آپ کو قبر میں اتارا گیا تو درج ذیل الفاظ صحابہؓ کی زبان پر تھے۔

مات واللہ حبرھذہ الامۃ

بخدا آج اس امت کے عظیم عالم نے وفات پائی۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابۃ جلد نمبر2، ص 330 طبع اولیٰ 1328ھ بیروت)

تفسیر القرآن میں مقام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ عظیم مفسرین قرآن میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن کریم کا خاص فہم عطا کیا ہوا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے علمی مقام کی وجہ سے آپ کو مختلف صفاتی ناموں سے پکارا جاتا تھا چنانچہ "المستدرک" میں مرقوم ہے۔

کہ آپ کو کثرت علم کی وجہ سے البحر (سمندر) کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

(المستدرک جلد نمبر3 ص 535)

حضرت ابن عباسؓ کا ایک نہایت دلکش اور قابل فخر نام "فتی الکھول" پڑا ہوا تھا جس کا مفہوم یہ ہے کہ کم عمری میں ہی بڑوں جیسا تجربہ اور فہم رکھنے والا نوجوان اور اس کے ساتھ ہی "انہ لسانا سؤلا وقلبا عقولا" یعنی سراپا سوال کرنے والی زبان اور غیر معمولی قلبی سمجھ رکھنے والا کہا جاتا تھا۔

زہری سے روایت ہے:

کہ مہاجرین نے حضرت عمر بن خطاب سے کہا کہ ہمارے بیٹوں کو بھی ویسا ہی مقام دیں جس طرح آپ ابن عباس کو دیتے ہیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ نے جواب دیا کہ ابن عباسؓ تم میں ایک ایسا شخص ہے جو کم عمری میں ہی بڑوں کی سی بصیرت رکھتا ہے اور ان کی زبان سراپا حسن سوال ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے غیر معمولی عقل و سمجھ والا دل عطا فرمایا ہے۔

(مستدرک جلد 3 ص 540)

اسی روایت سے ملتی جلتی ایک روایت حیان الاندلسی "البحر المحیط" جلد اول ص 19 پر لائے ہیں۔

آپ کے غیر معمولی مقام و مرتبہ کی وضاحت درج ذیل حدیث کرتی ہے کہ جس میں آپ کے غیر معمولی فہم قرآن پر روشنی پڑتی ہے۔ بخاری میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ مجھے اپنی مجلس میں بدری صحابہ کے ساتھ جگہ دیا کرتے تھے اس وجہ سے انہوں نے ایک بار اس بات کا اظہار کیا کہ یہ لڑکا ہمارے ساتھ کیونکر بٹھایا جاتا ہے حالانکہ یہ تو ہمارے بیٹوں کے برابر ہے۔

حضرت عمرؓ نے یہ بات سن کر فرمایا یہ لڑکا ان لوگوں میں سے ہے جن سے تم نے تعلیم پائی چنانچہ اس کے بعد حضرت عمر نے ایک بدری صحابیؓ کو بلایا اور حضرت ابن عباسؓ کو ان کے ساتھ بٹھا دیا۔

پھر حضرت عمرؓ نے بدری صحابہ کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم سورۃ نصر کے بارے میں کیا کہتے ہو۔ بعض نے کہا ہمیں اس وقت خدا تعالیٰ کی حمد اور اس سے مغفرت چاہنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ ہمیں نصرت عطا ہو اور ہمیں فتوحات حاصل ہوں اور بعض صحابہ خاموش رہے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ان کا جواب سن کر میری طرف توجہ کی اور کہا۔ تم بھی ایسا ہی کہتے ہو؟ میں نے کہا نہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: پھر تم کیا کہتے ہو؟ حضرت ابن عباس کہتے ہیں اس سے مراد رسول اللہؐ کی رحلت ہے جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے آپ کو دی تھی اور فرمایا کہ جس وقت اللہ کی مدد اور فتح آئے تو یہ بات تمہارے دنیا سے سفر کرنے کی علامت ہے اس وقت تم اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنا اور اس سے مغفرت چاہنا کیونکہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ میرا یہ جواب سن کر حضرت عمرؓ نے کہا۔ مجھ کو بھی اس سورۃ کے بارے میں یہی علم ہے جو تم نے کہا۔

حضرت ابن عباسؓ کے لئے سب سے بابرکت نام "حبر الامۃ" ہے جو آپ کو دربار نبوی سے بزبان جبرائیل عطا ہوا چنانچہ روایت ہے۔

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو جبرائیل بھی وہاں موجود تھے۔ چنانچہ جبرائیل نے حضور پاکؐ سے کہا کہ یہ شخص "حبر الامۃ" ہے پس اسے بھلائی کی نصیحت کیجئے۔

(المستدرک جلد نمبر3 ص 537-538)

"حبر" بہت بڑے عالم کو کہتے ہیں اور جو شخص "حبر الامۃ" ہو یعنی پوری امت کا بہت بڑا عالم، اس کی علمی بلندیوں کا کون احاطہ کرسکتا ہے۔

آپ نے قرآن کریم کے متعدد مشکل مقامات کی احسن رنگ میں وضاحت کی جس کی بنا پر آپ کو "نعم ترجمان القرآن" یعنی قرآن کریم کا بہترین ترجمان ہونے کا لقب ملا۔

المستدرک میں مرقوم ہے۔

"نعم ترجمان القرآن ابن عباس"

(المستدرک جلد نمبر3 ص 537)

ایک مرتبہ کسی صحابیؓ نے ابن عمرؓ سے کسی مسئلہ کی بابت دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:

جا کر حضرت ابن عباس سے اس مسئلہ کی بابت دریافت کریں کیونکہ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ پر اتارا ہے یعنی قرآن مجید اس کا وہ سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہے۔

(الاصابہ جلد نمبر4 ص 127)

حضرت ابن عباس کی علمی برتری کے اسباب

حضرت ابن عباسؓ کی علمی شہرت و برتری کی مندرجہ ذیل چند وجوہات ہیں:۔

سب سے بڑی وجہ وہ دعائیں ہیں جو آنحضرتؐ نے آپ کے حق میں کیں۔

ایک دعا میں ہے کہ اے اللہ! اس کو دین کا فہم عطا کر اور اسے قرآن کی تفسیر سکھا دے۔

(الاصابۃ جلد نمبر4 ص 124)

ایک اور روایت ہے۔

کہ اے اللہ! اسے قرآن کا علم اور حکمت سکھا۔

(الاصابۃ جلد نمبر4 ص 122)

علمی برتری کی دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ خاندان نبوت میں پروان چڑھے۔

تیسری وجہ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد کبار صحابہؓ کی صحبت ہے۔

چوتھی بڑی وجہ عربی زبان پر دسترس کا ہونا ہے۔

بچپن سے ہی آپ بڑے شوق اور ولولے سے اسوۂ رسولؐ پر عمل کرنے کی کوشش کرتے۔

چھٹی اور آخری علمی برتری کی بڑی وجہ آپ کا اجتہاد کے مرتبہ پر فائز ہونا ہے اور بے باک حق کی بات کہنا ہے۔

(التفسیر والمفسرون از الدکتور محمد حسین الذھبی ص 67-68)

حضرت ابن عباسؓ کو آنحضرتؐ کے اسوہ پر عمل کرنے کا اس قدر شوق تھا کہ ایک بار وہ اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں صرف اس لئے آئے تا کہ وہ آپؐ کے قرب میں رہ کر آپ کا اسوہ دیکھ سکیں۔ اور یہ آپ کے بچپن کا واقعہ ہے۔ آپ کا اسوۂ رسولؐ پر عمل کرنے کی کاوش آپ کی سیرت کی ایک نمایاں جھلک ہے۔

(بخاری کتاب الوضوء، باب التخفیف فی الوضوء)

حضرت ابن عباسؓ کی تفسیری روایات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بے شمار تفسیری روایات منقول ہیں اور ان روایات کی اسانید بھی مختلف ہیں اب ذیل میں ان تفسیری روایات کے اسناد کے مختلف طرق بیان کئے جاتے ہیں۔

1۔ روایات کا پہلا طریق معاویۃ بن صالح عن علی بن ابی طلحۃ عن ابن عباس۔ اس طریق روایت کو اعلیٰ درجہ کا کہا گیا ہے۔

ابن جریر الطبری، ابن ابی حاتم اور ابن المنذرؒ نے بھی بہت سی روایات اپنے اور ابی صالح مابین چند واسطوں کے ساتھ بیان کی ہیں۔ صحیح مسلم اور صحیح بخاری نے بھی اس طریق روایت پر اعتماد کیا ہے۔

2۔ دوسرا طریق قیس بن مسلم الکوفی، عن عطاء بن السائب عن سعید ابن جبیر عن ابن عباس۔

یہ طریقہ سند شیخین کی شرط پر صحیح ہے چنانچہ فریابی اور حاکم نے اپنی مستدرک میں اکثر روایتیں اس طریق سے بیان کی ہیں۔

ابن اسحاق عن محمد بن ابی محمد مولیٰ آل زید ابن ثابت عن عکرمہ او سعید بن جبیر عن ابن عباس۔

اس طریق پر کبھی "عکرمہ" اور کبھی "سعید بن جبیر" سے روایت آئی ہے۔

صاحب الاتقان کے نزدیک یہ ایک جید طریق ہے اور اس کی اسناد حسن ہیں۔ اس طریق سے ابن جریرؒ اور ابن ابی حاتم نے بہت سی روایات [illegible] کی ہیں۔ طبرانی کی معجم کبیر میں بھی اس طریق سے روایات مروی ہیں۔

4۔ اسماعیل بن عبدالرحمان السدی الکبیر، کبھی اَبی مالک سے اور کبھی اَبی صالح عن ابن عباس۔

اسماعیل بن عبدالرحمان السدی الکبیر کے متعلق امام سیوطی صاحب الاتقان میں لکھتے ہیں کہ وہ تفسیر جس کو السدی نے جمع کیا ہے اس کی روایت اسباط نے کی ہے اور اسباط وہ شخص ہے جس پر فن رجال کے علماء نے اتفاق نہیں کیا۔

ابن کثیر نے کہا ہے کہ یہ اسناد جس کے ذریعہ سے السدی روایت کرتا ہے اس میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جن میں غرابت پائی جاتی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد نمبر 1 ص 4)

5۔ عبدالملک بن جریج عن ابن عباس

ابن جریج کی روایت تحقیق کی محتاج ہیں کیونکہ انہوں نے صحت کا کچھ خیال نہیں رکھا اور صحیح اور سقیم ہر طرح کی تفسیروں کو جو ہر ایک آیت کے بارہ میں آئی ہیں ذکر کر دیا ہے۔

6. الضحاک بن مزاحم الهلالی عن ابن عباس

یہ روایت کا طریقہ منقطع ہے اس لئے کہ ضحاک ابن عباسؓ سے ملا ہی نہیں۔

7. عطية العوفی عن ابن عباس

اس طریق سے ابن جریر اور ابن ابی حاتم نے بہت سی روایتیں لی ہیں جبکہ صاحب الاتقان کے نزدیک العوفی ضعیف ہے امام ترمذی نے اسے حسن کہا ہے۔

8۔ مقاتل بن سلیمان الازدی الخراسانی

علماء نے مقاتل کو فی نفسہ ضعیف قرار دیا ہے ورنہ اس نے بڑے بڑے تابعی اماموں کو پایا ہے۔

9. محمد بن السائب الکلبی عن ابی صالح عن ابن عباس

اس طریق کو سب طریقوں سے بڑھ کر ضعیف کہا گیا ہے اگر کلبی کے اس طریق سے محمد بن مروان السدی الصغیر کی روایت آ جائے تو اسے کذب کا سلسلہ قرار دیا گیا ہے۔ کلبی کے طریق سے ثعلبی اور واحدی نے بھی بہت سی روایات کی ہیں۔

یہ وہ نو مختلف طریق روایات تھے جو بالعموم مشہور ہیں البتہ ان کے علاوہ کچھ اور بھی روایات کے طریق ہیں مثلاً ان میں سے ایک یہ ہے:۔ عن ایوب عن عکرمة عن ابن عباس ۔ یہ وہ طریق روایت ہے جس سے بخاری کی ایک روایت "من بدل دینه فاقتلوه" مروی ہے۔

حضرت ابن عباس کی طرف منسوب تفاسیر

تفسیر قرآن کا ایک ضخیم حصہ ایسا ہے جو حضرت ابن عباسؓ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے حالانکہ ابن عبدالحکم کے طریق سے یہ روایت ہے کہ میں نے امام شافعی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ابن عباسؓ سے تفسیر کے متعلق بجز ایک سو حدیثوں کے روایتیں ثابت نہیں ہوئی ہیں۔

(الاتقان جلد نمبر 2 ص 465)

حضرت ابن عباسؓ کی طرف منسوب تفاسیر میں سے ایک تفسیر "تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس" ہے جو مصر سے متعدد بار شائع ہوئی ہے اور اس کے مؤلف ابو طاهر سهل بن یعقوب الفیروز آبادی الشافعی ہیں انہوں نے "القاموس المحیط" بھی تصنیف کی ہوئی ہے۔

اس تفسیر کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن عباسؓ سے جو بھی اقوال اس کتاب میں منقول ہیں ان کا مدار و انحصار محمد بن مروان السدی الصغیر کی روایت از محمد بن سائب الکلبی از ابو صالح از ابن عباس پر ہے اس طریق روایت کو جمہور علماء نے ضعیف قرار دیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ کی طرف منسوب روایات کی کثرت کی وجہ سے صحیح اور غلط میں فرق کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

جماعت احمدیہ برطانیہ کی خبریں

جماعت احمدیہ برطانیہ کے تربیتی و معلوماتی مجلّہ "اخبار احمدیہ" مئی جون 2004ء اور مجلس انصاراللہ یو۔کے کے تربیتی و تعلیمی مجلّہ "انصارالدین" شمارہ نمبر 2 سے ماخوذ اہم خبروں کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

بریڈفورڈ میں عیدملن پارٹی

جماعت احمدیہ بریڈفورڈ نے اپنی سالانہ عیدملن پارٹی کا انعقاد 15 فروری 2004ء کو مرکز دعوت الی اللہ میں کیا۔ یہ اس سلسلہ کا 18واں پروگرام تھا۔ جس میں کثیر تعداد میں مہمانوں اور معززین نے شرکت کی۔ مکرم عبدالباری صاحب صدر جماعت احمدیہ بریڈفورڈ اور ریجنل امیر مکرم بلال اٹکنسن صاحب کے علاوہ دیگر مقررین بریڈفورڈ کے ڈپٹی بشپ۔ کونسلر مارگریٹ ایٹن۔ جج سٹیفن گللک۔ ویسٹ یارکشائر پولیس کے چیف کانسٹیبل۔ بریڈفورڈ کے ڈپٹی لارڈ میئر اور کونسلر تھورنٹن صاحب نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ آخر میں محترم رفیق حیات صاحب امیر یو۔کے نے دین میں نظریہ قربانی پر خطاب کیا۔ اسی شام بی بی سی کے ریجنل نیوز بلٹن میں کئی اہم خبروں میں یہ خبر شامل تھی۔ علاوہ ازیں مقامی اخبارات اور ریڈیو نے بھی اس کی بہت عمدہ کوریج دی۔

عیدملن پارٹی

جماعت احمدیہ لیمنگٹن نے 21 فروری 2004ء کو عیدملن پارٹی منعقد کی جس میں تقریباً دوصد افراد نے شرکت کی۔ جس میں سیاسی و سماجی طبقہ سے تعلق رکھنے والے معززین۔ مقامی پولیس انسپکٹر اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

بیت الفتوح میں زائرین کی آمد

12 مارچ 2004ء کو کنزرویٹو پارٹی کے امیدوار برائے "لندن میئرشپ" جناب سٹیو نورس نے بیت الفتوح مورڈن کا دورہ کیا۔ مکرم امیر صاحب یو۔کے کے ساتھ تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے دین حق کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیاں دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ جناب نورس کے ساتھ چند دیگر اہم شخصیات نے بھی بیت الفتوح کی زیارت کی آخر میں مہمانوں کو تحائف پیش کئے گئے۔ اس سے قبل لبرل ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار Ms.Simon Hughes متعدد بار بیت الفتوح آ چکی ہیں۔

مانچسٹر میں جلسہ پیشوایان مذاہب

14 مارچ 2004ء مانچسٹر نارتھ کی جماعت نے جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا۔ جس میں ہندو مذہب، بدھ مذہب، یہودیت اور عیسائیت کے سکالرز نے شرکت کی اور احمدیت کی نمائندگی مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے کی اور دینی تعلیم کے حوالہ سے مذہب میں جبر نہ ہونے پر روشنی ڈالی اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر میں کونسلر Gerry Diamonds نے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں حاضرین کی تعداد 300 تھی۔ جن میں 60 غیر از جماعت اور 4 لوکل کونسلر تھے۔

الحافظون کے تربیتی پروگرام

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام الحافظون کلاس میں بچوں کو حفظ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ دیگر تربیتی امور اور جماعتی روایات سے بھی روشناس کرایا جاتا ہے۔ ان پروگراموں کی خاص بات یہ ہے کہ منتظمین کی نگرانی میں سارا سال سب پروگرام بچے ہی منعقد کرتے ہیں اور جلسہ کا انعقاد انتہائی وقار اور سنجیدگی سے کرتے ہیں۔ صدارت بھی بچے ہی کرتے ہیں اور مقررین بھی بچے ہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ الحافظون کے بچوں نے 29 فروری 2004ء کو جلسہ یوم مصلح موعود، 27 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود 16 مئی کو جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور 29 مئی کو یوم خلافت منعقد کیا۔

ان پروگراموں سے بچوں میں خود اعتمادی اور احساس ذمہ داری کے معیار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

ونچسٹر لائبریری میں نمائش

29 مارچ تا 28 اپریل 2004ء ونچسٹر لائبریری میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا جس کا مقصد دین کے بارے میں پھیلائے جانے والے غلط خیالات کا رد اور احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچانا تھا۔ مختلف عناوین کے پوسٹر آویزاں کئے گئے بہت سا مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا جن میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی 50 کاپیاں، ملینیم گفٹ کے 65 پیکٹ "جماعت کا تعارف" 18 عدد شامل ہیں۔

سلطان القلم سیمینار

شعبہ تعلیم برطانیہ کے زیر اہتمام "سلطان القلم سیمینار" (بزبان انگریزی) 24 اپریل 2004ء کو بیت الحمد بریڈفورڈ میں منعقد ہوا۔ جس میں بریڈفورڈ۔ ہڈرزفیلڈ۔ کیتھلے۔ شیفیلڈ اور ہارٹلے پول کی جماعتوں کے دوسو سے زائد مرد و خواتین نے شرکت کی۔ جس کی صدارت مکرم بلال اٹکنسن صاحب ریجنل امیر نے کی۔ مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے تعارفی تقریر کی بعد ازاں مکرم غلام احمد خادم صاحب مربی سلسلہ نے "لیکچر لاہور" اور مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے "لیکچر سیالکوٹ" کا تعارف پیش کیا۔ آخر پر مکرم بلال اٹکنسن صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں بتایا کہ جب میں احمدی ہوا تو پہلی کتاب جو میں نے پڑھی تھی وہ "مسیح ہندوستان میں" تھی۔ اس کتاب نے مجھے جو ایک نئی راہ دکھائی اس سے واپسی ممکن نہیں تھی۔

تعلیم و تربیت فورم

15 مئی 2004ء بیت الفتوح میں لجنہ کا پہلا نیشنل تعلیم و تربیت فورم منعقد ہوا۔ جس میں ساؤتھ ہال۔ لنڈن اے۔ لنڈن بی۔ مڈل سیکس اور اسلام آباد ریجنز کی ساڑھے چار صد ممبرات نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں مکرمہ صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ صدر لجنہ یو۔کے نے بھی شرکت فرمائی۔ مختلف مقررین نے قرآن کریم کی صحیح تلفظ سے ادائیگی۔ ترجمہ قرآن سیکھنے کی اہمیت۔ شادی بیاہ کی رسومات اور ان کے نقصانات، صفائی کی اہمیت وغیرہ پر تقاریر کیں۔

"کیرئیر ووِمن پروگرام" میں 6 مقررات نے اپنے اپنے پیشہ کے اوصاف اور فوائد پر مختصر تقاریر کیں۔ اور آخر پر صدر لجنہ نے خطاب کیا۔

مجلس سوال و جواب

بیت الفتوح مورڈن لندن میں یکم اپریل 2004ء کی صبح سوال و جواب کی تقریب منعقد ہوئی جس میں

باقی صفحہ 5 پر

محترم حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہانپوری مرحوم

درویش قادیان کے حالات زندگی

نوٹ: یہ حالات محترم حافظ سخاوت علی صاحب نے 1980ء میں قلمبند کروائے تھے۔

خاکسار 1885ء میں پیدا ہوا۔ ہمارے دادا محترم کا نام جناب امانت علی صاحب تھا۔ اور وہ محلّہ کے رئیس کی جائیداد گاؤں وغیرہ کے مختار عام تھے۔ اپنی کارکردگی اور ظاہری حالات سے کوٹھی کے ایک فرد معلوم ہوتے تھے۔ محترم والد صاحب کے سوا اور کوئی اولاد نہ تھی۔ والد صاحب بہت نیک صفات کے حامل تھے۔ اولاً آپ حضرت محمد شیر میاں آف پیلی بھیت کے مرید تھے۔ آسام میں شاہجہانپور کے ایک بزرگ کے ساتھ انگریزی ملازمت پر فائز تھے۔ ہر دو کے نام میں لفظ امام شامل تھا۔ والد صاحب کا نام امام بخش اور دوسرے کا نام مولوی غلام امام تھا۔ غالباً 1892ء تک حضرت مسیح موعود کی دونوں زیارت کر چکے تھے۔ ان دنوں بہت جلد مخالفت پھیل رہی تھی۔ کچھ عرصہ بعد دونوں احمدی حضرات شاہجہانپور تشریف لائے۔ والد صاحب کی دعوت الی اللہ اور نیک نمونہ سے جلد قریبی رشتہ دار احمدی ہو گئے۔ کچھ عرصہ بعد حضرت حافظ سید علی میاں صاحب اور ان کے بیٹے حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری بھی مولوی غلام امام صاحب کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہو گئے۔

خاکسار کی پیدائش کے زمانہ میں تعلیم کا چرچا کم تھا۔ انگریزی پڑھنے والے بھی کم تھے۔ عموماً مسجدوں میں ہی حفاظ بچوں کو تعلیم دیتے تھے۔ اس قسم کے مدرسہ میں والد صاحب نے ہمیں داخل کروایا تھا۔ مخالفین نے ہم سے بہت بدسلوکی کی اور مسجد میں نماز بھی نہ پڑھنے دی۔ یہ بھی کہا کہ تمہارے والد بے دین ہو گئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ہم نے والد صاحب کو یہ تمام کیفیت لکھی تو انہوں نے جواب دیا کہ تم اپنی چھٹی کا سارا وقت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار کے پاس گزارا کرو۔ اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ دیکھا کہ ان کے گھر میں دو مدرسے قائم ہیں۔ یعنی شاعری کا بھی اور احمدیت کا بھی۔ ان دونوں علوم کے طالب فرداً فرداً اور مجموعی طور پر قریباً روزانہ آتے تھے۔ شاعری کا تو یہ حال تھا کہ نئے شاعر اپنے کلام کی اصلاح کراتے۔ دوسری طرف کچھ محققین اور بعض محض مخالفت کے لئے آتے رہتے تھے۔ حضرت مختار نہایت عمدگی اور عام فہم طریق پر قرآن شریف اور دیگر طریقوں سے کامیاب دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ اور ہم برابر سنتے رہتے تھے۔ بس اللہ ہی ہمارے لئے کافی تھا۔ لہٰذا ہم نے کبھی آنحضرت سے خود کوئی سوال نہ کیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر لحاظ سے وہ میرے محسن تھے۔

حضرت مسیح موعود کی حیات مبارک میں باوجود کئی بار ارادہ کرنے کے قادیان دارالامان نہ جا سکا۔ حضور کی زیارت سے محرومی کا غم کم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے عمر اتنی بڑھا دی کہ خلافت ثالثہ کا بابرکت زمانہ بھی دیکھ رہے ہیں۔ اس کے سوا کشفی طور پر اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ صاف طور پر حضرت مسیح موعود کی زیارت اور ہم کلامی بھی عطا فرمائی۔ پہلی مرتبہ میں نے دیکھا کہ خاکسار نے دو عدد سفید کپڑے پیش کرتے ہوئے ایک کپڑے کی تعریف کی جسے حضور نے اسی وقت بطور صافہ استعمال فرما لیا۔ اور دوسرے کے متعلق فرمایا کہ اسے رضائی کا استر بنائیں گے۔

دوسری بار دیکھا کہ حضور اپنے ایک باغ میں تشریف فرما ہیں۔ اور اردگرد کتابیں ہیں۔ ان میں حضور مصروف ہیں۔ اور بعض خادم خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ اس موقع پر جب حضور کی زیارت ہوئی تو معانقہ کی حالت میں حضور کا قد مبارک اتنا لمبا تھا کہ عاجز کا سر حضور کے سینہ مبارک تک رہا۔ اس کے بعد کچھ دیر حضور کے پاس بیٹھا رہا۔ اور حضور اپنے کام میں مصروف رہے۔ اس سے قبل کہ میں سلام کر کے رخصت ہوتا۔ حضور نے اپنے ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے۔ ساتھ ہی میں بھی اس دعا میں شریک ہو گیا۔

1905ء میں والد صاحب ہماری والدہ صاحبہ کو بھی حضور کی زیارت اور بیعت کے لئے قادیان مبارک لے گئے۔ جب حضرت اماں جان، والدہ صاحبہ کو حضور کی خدمت میں سلام اور نذرانہ پیش کرنے کی درخواست پر لے گئیں تو حضور نے والد صاحب کی ایمانی حالت کی تعریف فرمائی کہ بیوی کو بھی ثواب سے محروم نہ رکھا۔ والدہ صاحبہ کو ضعف قلب کی شکایت تھی۔ حضور نے ازراہ شفقت بہترین دوا عطا فرمائی۔

والدہ صاحبہ کا بیان ہے کہ اس موقع پر میں نے حضور کو بہت متفکر پایا۔ آخر معلوم ہوا کہ حضور اپنے ایک محبوب خادم مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی علالت کی وجہ سے متفکر تھے۔ حضور نے مولوی صاحب کو بیت مبارک کا پیش امام مقرر فرمایا ہوا تھا۔ اور حضور ان کی اقتداء میں خود نماز پڑھتے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اسی سال 1905ء میں رحلت فرما گئے۔ مجھے شعر گوئی کا شوق طالب علمی میں بیت بازی کی وجہ سے ہوا تھا۔

سب سے پہلے اپنی نظم بذریعہ اخبار بدر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کی جو کہ بدر 1907ء میں شائع ہوئی۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے ۔

ہے اٹھتے بیٹھتے ہر دم یہی ورد زباں مجھ کو
کرم سے اپنے پہنچا دے الٰہی قادیاں مجھ کو

ایک بات اور لکھتا ہوں۔ غالباً 1905ء یا 1906ء میں حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک پرانے رفیق حاجی فضل حسین صاحب کے ذریعہ ایک کتاب تریاق القلوب شاہجہانپور کے ایک نامی مولوی کو بھیجی تو اس تحفہ کے پیش کرنے میں یہ عاجز بھی شریک تھا۔

میری ایک نظم خاکسار کی درویشاں قادیان نمبر الفرقان ربوہ میں شائع ہوئی۔ اس کے بعض شعر یہ ہیں۔ ۔

گھر سے نکلے جب فدائے قادیاں
پھر نہ دیکھا کچھ سوائے قادیاں
جمع ہیں درویش ذی ہمت یہاں
مدعا ہے مدعائے قادیاں

(الفرقان درویشان قادیان نمبر، اکتوبر 1963ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زیارت کا پہلا موقعہ 1908ء میں جلسہ سالانہ پر حاصل ہوا۔ 1914ء میں تین ماہ مسیح پاک کی بستی میں رہا۔ رات دن حضور خلیفۃ المسیح الثانی کی زیارت اور ہم کلامی ہوتی رہی۔ میں نے اپنی ایک فکر حضور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے اس کے دور ہونے کے لئے تجویز و دعا فرمائی۔ ایک رات جبکہ میں مدرسہ احمدیہ کے ٹیوٹر کے کمرہ میں مقیم تھا۔ جمعہ کا دن تھا۔ روزہ بھی تھا۔ نیند آئی ہوئی تھی کہ میرے سرہانے سے ایک پرشوکت آواز بلند ہوئی کہ "میں وہ ہوں جس کے بھیدوں کو کوئی نہیں جانتا"۔ یہ غیر معمولی اور بلند آواز سن کر میری آنکھ کھل گئی۔ اس وقت میری زبان پر بار بار یومنون بالغیب جاری تھا۔

ہمارے والدین کے مزارات مشہور قبرستان عیدگاہ کے جنوبی حصہ میں مع کتبوں کے ہیں۔ جن میں ان دونوں رفقاء والدین کے 1912ء میں حضرت صاحبزادہ بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کے ہمراہ حج بیت اللہ کرنا لکھا ہے۔ والد صاحب کی وفات 16 جنوری 1920ء کو ہوئی۔

اب ہم آگے یہ بیان کرنا چاہتے ہیں کہ ہم نے کن حالات میں اور کس طرح وطن عزیز کو چھوڑ کر پیاری قادیان میں رہائش اختیار کی۔ اور وہ دعا قبول ہوئی جس پر حضرت اقدس مسیح موعود کی نظر مبارک پڑ چکی تھی۔ ۔

کرم سے اپنے پہنچا دے الٰہی قادیاں مجھ کو

ہماری ہجرت کا زمانہ 1950ء کا تھا۔ خطرات بہت تھے۔ قادیان میں صرف 313 درویش رہ گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ اب ہندوستان کی جماعت کا فرض ہے کہ وہ مرکز کو آباد کرے۔ ہم سے قبل صرف دو خاندان دارالامان پہنچ چکے تھے۔ شاہجہانپور سے ہم سات نفوس کی روانگی ہوئی۔ نو بنڈل سامان کے اپنے ساتھ لائے۔ سارا سفر جن مشکلات سے گزرا۔ ان کا ذکر ترک کرتا ہوں۔ سات نفوس کی تفصیل یہ ہے۔

خاکسار مع اہلیہ۔ دو نوجوان لڑکیاں۔ تین نابالغ لڑکے۔ جب ہم قادیان کے لئے چلے تو پہلے دہلی پہنچے اور پھر بذریعہ فون امیر صاحب مقامی سے حاضری کی اجازت لی۔ دہلی سے امرتسر تک پہنچنے میں بڑے خطرات کا سامنا تھا۔ ہر اسٹیشن پر کچھ شریر جمع ہو جاتے اور آوازے کستے۔ راستے میں ایک لاش پڑی دیکھی جس کے سر پر ٹوپی تھی۔ یہ واقعہ مارچ 1950ء کا ہے۔ امرتسر میں گاڑی سے اترنا بڑا دشوار تھا۔ ایک شخص نے مشورہ دیا کہ اب آپ بٹالہ میں جا کر اتریں۔ پھر اسی شخص کی نظر پلیٹ فارم پر مکرم خان فضل الٰہی خاں صاحب پر پڑ گئی۔ جو مرکز کی طرف سے ہمیں لینے آئے تھے۔ اسی شخص نے پکار کر کہا کہ خان صاحب آپ کے آدمی یہاں ہیں۔ تب ہماری فکر دور ہوئی۔ ہمیں کچھ پتہ نہیں کہ ہمارے 9 بنڈلوں میں سے افراتفری میں کتنے کھو گئے اور کتنے ساتھ رہے۔

ہم مارچ 1950ء دارالامان پہنچے۔ ماہ مئی میں چوتھا لڑکا پیدا ہوا۔ محترم ملک صلاح الدین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت زمانہ درویشی کی اس سب سے پہلی پیدائش کا ذکر کیا اور نام تجویز فرمانے کی درخواست پاکستان بھیجی۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا کہ اس بچہ کے والد نے خواب میں اس کا نام مظفر احمد دیکھا۔ اسے حضور نے پسند فرمایا اور یہی نام رکھا۔ اب یہ لڑکا نظارت مال خرچ میں بفضلہ تعالیٰ سلسلے کی خدمت انجام دے رہا ہے۔ بطور شکر نعمت لکھتا ہوں کہ اس سے قبل بفضلہ جو تین بھائی موجود ہیں ان کی پیدائش سے بھی قبل اللہ تعالیٰ نے ان کے نام بتائے۔ یہ سلسلہ بہت طویل ہے، لکھنا دشوار ہے۔

(مرسلہ: مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب)

بقیہ صفحہ 4

کرائیڈن کالج کے 40 طلبا اور اساتذہ مدعو تھے۔ محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل نے سوالات کے جوابات دیئے۔ سؤر کی حرمت، عورت کے پردہ کی حکمت اور دہشت گردی کے بارہ میں سوالات کئے گئے۔

یوم دعوت الی اللہ

18 اپریل 2003ء کو مجلس انصار اللہ یو۔ کے کے زیر اہتمام یوم دعوت الی اللہ منایا گیا۔ 265 غیر از جماعت احباب کو پیغام حق پہنچایا۔ 24 افراد کو ویڈیو بھی دکھائی گئی۔ 310 عدد لٹریچر تقسیم کیا گیا 16 افراد کو بیت الفتوح کا دورہ کروایا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37237 میں انعام الرحمٰن وحید ولد سیف علی شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام الرحمٰن ولد سیف علی شاہد سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی مرحوم میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی میر پور خاص

مسل نمبر 37238 میں حفیظہ بلوچ بنت الٰہی بخش بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں وزنی 1.300 گرام مالیتی 1020/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظہ بلوچ بنت الٰہی بخش میر پور خاص ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد الٰہی بخش میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی میر پور خاص

مسل نمبر 37239 میں محمودہ بشریٰ زوجہ بشیر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 15000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 39 گرام مالیتی 28055/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بشریٰ زوجہ بشیر احمد میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بلوچ خاوند موصیہ ولد محمد جلال میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی الٰہی بخش میر پور خاص

مسل نمبر 37240 میں فضل عمر محمود احمد کاشف ولد ضمیر احمد ندیم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل عمر محمود احمد کاشف ولد ضمیر احمد ندیم مدینہ کالونی ضلع سکھر گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد ولد سردار خان جیکب آباد گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم والد موصی ولد امیر احمد سکھر

مسل نمبر 37242 میں شیخ احسان الحق ولد شیخ فضل حق قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسرز کالونی ضلع ٹھٹھہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع دوالسیال روڈ راولپنڈی مالیتی 60000/- روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع نیشنل ہائی وے روڈ ٹھٹھہ 15000/- روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم ایک عدد دکان واقع سبی مالیتی 1500000/- روپے۔ دکان کی ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ اس میں 5 بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 14300/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ احسان الحق ولد شیخ فضل حق آفیسرز کالونی ضلع ٹھٹھہ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا قدیر احمد ولد رانا سردار محمد گھارو ضلع ٹھٹھہ

مسل نمبر 37243 میں رحمان خان ولد نصر اللہ خان قوم خان پیشہ عارضی ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3100/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمان خان ولد نصر اللہ خان صدر بازار ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ ولد ملک عطاء اللہ وصیت نمبر 31888 گواہ شد نمبر 2 نیر احمد ولد بشیر احمد منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر 37244 میں علی شان ناصر ولد ملک نور محمد قوم راجپوت جودڑہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرانہ ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 15 مرلے واقع پیرانہ مالیتی 100000/- روپے۔ 2۔ زرعی زمین بارانی برقبہ ساڑھے تیرہ کنال واقع موضع ڈومیال مالیتی 40000/- روپے۔ 3۔ زرعی زمین بارانی برقبہ 20 کنال واقع موضع پیرانہ مالیتی 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 8000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی شان ناصر ولد ملک نور محمد پیرانہ ضلع اٹک گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر ولد فضل الرحمٰن بسمل اٹک گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی اٹک

مسل نمبر 37245 میں بی بی منور بیگم بنت علی شان ناصر قوم راجپوت جودڑہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرانہ ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بی بی منور بیگم بنت علی شان ناصر پیرانہ ضلع اٹک گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی اٹک گواہ شد نمبر 2 علی شان ناصر ولد ملک نور محمد (والد موصیہ)

مسل نمبر 37246 میں چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور قوم جٹ دھیڑ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 12 مرلے مالیتی 2000000/- روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 35000/- روپے۔ 3۔ نقد رقم 150000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1169/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 84000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد کوٹ کمبوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعید احمد گورایہ ولد چوہدری رحمت خان اعوان لاہور

مسل نمبر 37247 میں ناصرہ پروین زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں وزنی 6 تولے مالیتی -/42000 روپے۔2۔طلائی بالیاں وزنی 9 ماشے مالیتی -/5000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2008 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین زوجہ چوہدری نصیر احمد سبزہ زار ضلع لاہور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد کوٹ کمبوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور (خاوند موصیہ)

مسل نمبر 37248 میں زاہدہ نصیر بنت چوہدری نصیر احمد قوم جٹ دھیڑ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی بالیاں+انگوٹھی وزنی 6 ماشے -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ نصیر بنت چوہدری نصیر احمد اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد کوٹ کمبوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور (والد موصیہ)

مسل نمبر 37249 میں نعیم احمد ولد چوہدری نصیر احمد قوم جٹ دھیڑ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد ولد چوہدری نصیر احمد اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد کوٹ کمبوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور (والد موصیہ)

مسل نمبر 37250 میں عدیل احمد ولد چوہدری نصیر احمد قوم جٹ دھیڑ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد ولد چوہدری نصیر احمد اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد کوٹ کمبوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور (والد موصی)

مسل نمبر 37251 میں شاہد محمود ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سائیکل مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود ولد فضل دین ساکن سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود حامد ولد مطیع اللہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر 37253 میں انیلہ خالد بنت خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزنی 5 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ خالد بنت خالد محمود سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد شریف (والد موصیہ) گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل لاہور

مسل نمبر 37254 میں بشارت احمد سندھو ولد سراج الدین سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ سرکاری ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلے واقع گوھاواہ لاہور مالیتی -/75000 روپے۔2۔ موٹر سائیکل -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11400 روپے ماہوار بصورت ملازمت +مدرس قرآن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد سندھو ولد سراج الدین سندھو نئی آبادی ضلع لاہور گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد مہار ولد چوہدری بشیر احمد مہار عسکری کالونی لاہور

مسل نمبر 37255 میں میاں عطاء العلی ولد ڈاکٹر میاں عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العلی ولد عبدالشکور علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد میاں عبدالرشید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

الجیانی (1079ء)

آپ مسلم سپین میں ریاضی اور علم ہیئت کے ماہر تھے ریاضی میں آپ نے مقالہ فی شرح النسبہ اور اسٹرانومی میں سورج کے مکمل گرہن پر مقالے لکھے۔ یہ سورج گرہن قرطبہ میں یکم جولائی 1079ء کو واقع ہوا تھا۔ایک مقالہ الفجر کے نام سے لکھا جس کا ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے کیا۔ستاروں کی ایک زج بھی تیار کی جس میں وقت کے تعین، نئے چاند کے طلوع جیسے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ ایک اور تصنیف مطراء شعاع الکواکب کے نام سے بھی لکھی یہ سب کتب اور رسالے میڈرڈ سے چالیس میل دور کتب خانے اسکوریال Escorial کی رعب دار محل نما، عالی شان عمارت میں موجود ہیں۔

ضرورت ٹیچرز
سکول میں چند ٹیچرز (مرد) کی آسامیاں خالی ہیں۔
خواہشمند حضرات فوری رابطہ کریں
ایف سی سائنس اکیڈمی
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ فون: 212535

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 27 اگست 2004ء

5-00 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	گلشن وقف نو
7-00 a.m	یسرنا القرآن
7-30 a.m	سوال و جواب
8-35 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
9-25 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-55 a.m	گلشن وقف نو
11-00 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
11-50 a.m	لقاء مع العرب
12-55 p.m	سرائیکی سروس
1-40 p.m	ملاقات
2-40 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	گلشن وقف نو
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (Live)
6-10 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
7-00 p.m	بنگلہ سروس
7-55 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-30 p.m	ورائٹی پروگرام
10-35 p.m	انٹرویو محترم ایم۔ ایم۔ احمد صاحب
11-25 p.m	سوال و جواب

ہفتہ 28 اگست 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	یسرنا القرآن
2-10 a.m	خطبہ جمعہ
3-10 a.m	انٹرویو
3-55 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	حکایات شیریں
7-20 a.m	سوال و جواب
8-25 a.m	کہکشاں پروگرام
8-55 a.m	مشاعرہ
9-45 a.m	خطبہ جمعہ
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 a.m	لقاء مع العرب
12-55 p.m	مشاعرہ
1-55 p.m	سوال و جواب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	خطبہ جمعہ
5-00 p.m	تلاوت، خبریں
5-30 p.m	بنگلہ سروس
6-30 p.m	انتخاب سخن
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m	مشاعرہ
10-00 p.m	کہکشاں پروگرام
10-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-10 p.m	سوال و جواب

اتوار 29 اگست 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	چلڈرنز کلاس
2-30 a.m	کہکشاں پروگرام
3-05 a.m	مشاعرہ
4-00 a.m	مجلس سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	گلشن وقف نو
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-20 a.m	سوال و جواب
8-30 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-20 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-55 a.m	گلشن وقف نو (ناصرات)
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-05 p.m	سپینش سروس
2-00 p.m	سوال و جواب
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	گلشن وقف نو (ناصرات)
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-05 p.m	سوال و جواب
10-10 p.m	ورائٹی پروگرام
11-00 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے

کفالت یتامیٰ کا نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام جاری ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی سکیم ہے۔

(خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

خبریں

میرانشاہ میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ

میران شاہ کے علاقے میں پاک افغان بارڈر کے قریب سکیورٹی فورسز نے آپریشنز کر کے دہشت گردوں کے ایک خفیہ ٹھکانے کو تباہ کر دیا۔ جس سے 4 غیر ملکی دہشت گرد ہلاک اور دو گرفتار ہو گئے۔

بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے کمیٹی کا قیام

وزیر اعظم نے بلوچستان کے مسئلہ کے سیاسی حل اور صوبائی ہم آہنگی قائم کرنے کیلئے کمیٹی بنانے کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی چیئرمین سینٹ محمد میاں سومرو اور وسیم سجاد پر مشتمل ہوگی۔

ربوہ سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں بجلی بند

500 کے وی گرڈ سٹیشن گتی فیصل آباد میں 220 کے وی صلاحیت کا سرکٹ بریکر پر اضافی لوڈ کی وجہ سے خراب ہونے سے لاہور، فیصل آباد، ساہیوال، سیالکوٹ جھنگ اور ربوہ سمیت پنجاب کے مختلف مقامات پر بجلی کی فراہمی کا بریک ڈاؤن ہوا۔

اسلام کے نام پر بننے والے ملک میں جینا محال ہے

سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ اسلام کے نام پر بننے والے ملک میں مسلمانوں کا جینا محال کیا جا رہا ہے۔ اسلام کے ہر نام لیوا کو القاعدہ کہہ کر گرفتار کیا جا رہا ہے۔ حکمران ملک کو تباہی کے آخری دہانے پر لے آئے ہیں۔

امریکی بمباری سے روضہ علی کی دیوار کو نقصان

عراق میں قابض امریکی فوج کی بمباری سے روضہ حضرت علیؓ کی بیرونی دیوار کو شدید نقصان پہنچا جبکہ مختلف شہروں میں حملوں اور جھڑپوں میں ترک باشندے سمیت دو عراقی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ امریکی بمباری سے روضہ حضرت علیؓ کی دیوار کو شدید نقصان پہنچا۔ عراقیوں نے امریکی جاسوس طیارہ مار گرایا۔

آٹا مزید سستا اور صوبہ پنجاب میں وافر فراہمی

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری اور سستے آٹے کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ آٹے کی قیمتوں میں مزید کمی کرنے کیلئے لائحہ عمل وضع کیا گیا ہے۔

صدر افغانستان کا دورہ پاکستان

افغانستان کے صدر حامد کرزئی اپنے ملک میں ہونے والے پہلے صدارتی انتخابات سے سات ہفتے قبل صدر پاکستان جنرل مشرف سے ملاقات کیلئے اسلام آباد پہنچ گئے ان کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہے صدر مشرف نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ دونوں صدور کی ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا ہے باہمی تجارت اور دو طرفہ تعلقات کے فروغ پر مذاکرات ہوئے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 25۔ اگست 2004ء

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
وقت عصر	4:46
غروب آفتاب	6:44
وقت عشاء	8:09

چراغ سے چراغ جلائیں
تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434,Fax:213966

چاندی میں ماشاء اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ نوری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
پرانے کولر اینڈ گیزرز کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
265-16-B-1، کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

جدید لیبر روم
لیبر روم کو ترقی دیتے ہوئے دوران پیدائش بچے کے دل کی دھڑکن معلوم اور ریکارڈ کرنے کیلئے
(I)LCD FETAL DOPPLER DETECTOR
(II) CARDIAC TOCOGRAPHY CTG
کا انتظام کیا گیا ہے۔ جبکہ لیکوریا کے مریضوں کیلئے Diathermy اور Pap Smear کا انتظام موجود ہے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 213944-214499

C.P.L 29